



سوال

(19) رمضان المبارک کی زکوٰۃ جماعتی ضروریات کے تحت پیشگی دینا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا رمضان المبارک میں عائد ہونے والی زکوٰۃ کو اگر کوئی شخص جماعتی ضروریات کے تحت پیشگی دے دے تو اس سے زکوٰۃ ادا ہو سکتی ہے یا دوبارہ دینا ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسؤله میں زکوٰۃ کے ادا نہ کیے جانے کی وجہ سے دوبارہ ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔ دورانِ حول یعنی وجوب ادا سے پہلے زکوٰۃ کا ادا کر دینا شرعاً جائز اور درست ہے حضرت عباسؓ آں حضرت ﷺ نے دو سال کی زکوٰۃ پیشگی لے لی تھی پھر دوبارہ نہیں لی۔

عن علی ان العباس بن عبدالمطلب سألنہ ﷺ فی تعجیل صدقۃ قبل ان تحل فرخص لہ فی ذلک رواہ احمد ترمذی ابوداؤد وغیرہم رواہ البیہقی

عمن علی بلقظہ: أن النبی ﷺ قال کنا اجتمعنا فاسلفنا العباس صدقہ عامین رجالہ ثقات الا ان فیہ انقطاعا وری نحوه ابوداؤد الطیالسی من حدیث ابی رافع والطبرانی من حدیث ابن مسعود والہزار من حدیث موسی بن طلحہ عن ابیہ والدارقطنی من حدیث ابن عباس وبہذا الاحادیث تبدل علی انه يجوز تعجیل الزکاة قبل الحول والیہ ذہب الشافعی و احمد والوحفیفة وهو الحق واللہ اعلم

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2 - کتاب الزکاة

صفحہ نمبر 58



محدث فتویٰ